عنوان: بیٹا، بیٹی، بہو، پوتا، پوتی (مناسخہ)		
کتاب: فرائض	باب: ترکہ کی تقسیم	فصل:۔
فتویٰ نمبر: 565	تاریخ: 25 ربیع الثانی 1448ھ / 8 اکتوبر 2026ء	

سوال: ہماری والدہ مرحومہ شمیمہ بانو کا انتقال 2022ء میں ہوا، ان کے انتقال کے وقت ان کے ورثاء میں دو بیٹے (طارق، خالد) اور تین بیٹیاں (سلمیٰ زرین، روشن ناز، زیبا محمود) حیات تھیں:

پھر روشن ناز کا انتقال ہوا 2022 میں (یہ غیر شادی شدہ تھیں)

پھر سلمیٰ زرین کا انتقال ہوا 2025 میں (یہ بھی غیر شادی شدہ تھیں)

پھر خالد احمد کا انتقال ہوا 2025 میں (خالد کے ورثاء میں ان کی بیوہ زرقا، بیٹا محمد اور بیٹی جویریہ شامل ہے)

اب آپ سے سوال یہ ہے کہ مرحومہ شمیمہ بانو کی جائیداد کو تقسیم کیا جارہا ہے اور اب ان کے موجودہ ورثاء میں ان کا بیٹا (طارق) بیٹی (زیبا محمود) مرحوم خالد کی بیوہ (زرقا) اور مرحوم خالد کا بیٹا (محمد) اور اس کی بیٹی (جویریہ) ہیں، ان سب ورثاء کے درمیان ترکہ کس طرح تقسیم ہوگا؟

سائل: محمد طارق

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳ گلشن اقبال، کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً ومسلماً

صورت مسؤلہ میں مرحومہ شمیمہ بانو کے انتقال کے وقت ان کے ورثاء میں ان کے دو بیٹے (طارق، خالد) اور تین بیٹیاں (سلمیٰ زرین، روشن ناز، زیبا محمود) حیات تھیں، پھر اس کے بعد روشن ناز کا انتقال ہوا (اور یہ غیر شادی شدہ تھیں) پھر اس کے بعد سلمیٰ زرین (یہ بھی غیر شادی شدہ تھیں) کا انتقال ہوا، پھر اس کے بعد خالد کا انتقال ہوا، اور اب مرحومہ شمیمہ بانو کے موجودہ ورثاء میں ان کا بیٹا (طارق)، بیٹی (زیبا محمود)، بہو (زرقا)، پوتا (محمد) اور پوتی (جویریہ) حیات ہیں، اور مرحومہ کا ترکہ شرعاً ان ورثاء میں تقسیم ہوگا۔

مرحومہ شمیمہ بانو کے ترکہ کو تقسیم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مرحومہ کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد، اگر مرحومہ پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے، اور اگر مرحومہ نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی مال سے نافذ کرکے بقیہ کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کو 60 حصوں میں تقسیم کیا جائے، مرحومہ کے بیٹے (طارق) کو 24 حصے، مرحومہ کی بیٹی (زیبا محمود) کو 12 حصے، مرحومہ کی بہو (زرقا) کو 3 حصے، مرحومہ کے پوتے (محمد بن خالد) کو 14 حصے اور پوتی (جویریہ بنت خالد) کو 7 حصے ملیں گے۔

صورت تقسیم یہ ہوگی:

مورثہ اولیٰ: شمیمہ بانو — 60/5

م ـــــــــــــــــــــــــــــــــ ت

بیٹا	بیٹا	بیٹی
خالد	طارق	زیبا محمود
2	2	1
	24	12

24/8 12 — مورث ثانی: خالد — مف: 2 — 3

م ـــــــــــــــــــــــــــــــــ ت

بیوہ	بیٹا	بیٹی
زرقا	محمد	جویریہ
1	7	
3	14	7

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس بی ۱۱، میٹرو ول ۲، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

یعنی مرحومہ شمیمہ بانو کی جائیداد میں سے ان کے بیٹے (طارق) کو 40 فیصد حصہ، ان کی بیٹی (زیبا محمود) کو 20 فیصد حصہ، ان کی بہو (زرقا) کو 5 فیصد حصہ، ان کے پوتے (محمد) کو 23.33 فیصد حصہ اور ان کی پوتی (جویریہ) کو 11.66 فیصد حصہ ملے گا۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (رجسٹرڈ) کراچی پاکستان